تحریر :۔ مولانا شمیم احمد صاحب سلفی

باب الفتاویٰ

تیجہ و ساتواں اور چالیسواں وغیرہ

میت کے گھر دفن کے بعد اس مناسبت سے جمع ہونا، کھانا کھلانے وغیرہ کا اہتمام کرنا شرعاً ممنوع ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

کنا نری الاجتماع الی اھل المیت وصنعة الطعام بعد دفنه من النیاحة۔

ہم صحابہ اہل میت کے گھر دفن کے بعد جمع ہونے اور کھانے کا اہتمام کرنے کو نوحہ میں شمار کرتے تھے یعنی حرام جانتے تھے

(ابن ماجہ /الجنائز/ باب ماجاء فی النہی عن الاجتماع الی اہل المیت وصنعۃ الطعام مسند احمد ۳/ ۲۰۴)

اسی طرح تیجہ، ساتواں، چالیسواں اور برسی وغیرہ سب بدعت و حرام ہیں ان سے اجتناب لازم ہے۔ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ و تابعین اور ائمہ دین سے اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ یہ بعد کے لوگوں نے کھانے پینے کا ایک ڈھنگ نکال لیا ہے اور عوام الناس کار ثواب سمجھ کر اس کو کرنے لگے ہیں حالانکہ شریعت میں اس کا کوئی ثبوت نہیں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔

من احدث فی امرنا ھذا مالیس منه فھو رد۔

جو میرے اس امر یعنی شریعت میں کوئی نیا مسئلہ نکالے جو اس میں سے نہیں ہے وہ مردود ہے۔